13

فون نمبر ۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ـ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۵ وفا ۱۳۴۲ ہش ـ ۱۳ صفر ۱۳۸۳ھ ـ ۵ جولائی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۵۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۴ جولائی بوقت ۷ بجے صبح

کل سارا دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی ہے۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی پاکستان میں تشریف آوری

کراچی ۴ جولائی۔ صدر پاکستان کے سائنسی امور کے مشیر محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جو آج کل امپیریل کالج آف سائنس لنڈن میں شعبہ طبیعات کے صدر ہیں امریکہ اور جاپان کی یونیورسٹیوں میں اہم سائنسی موضوعات پر لیکچروں کا سلسلہ مکمل کرنے کے بعد کل صبح بذریعہ ہوائی جہاز ٹوکیو سے کراچی پہنچ گئے۔ کراچی پہنچنے کے بعد آپ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان سے ملاقات کرنے کے لئے کل ہی راولپنڈی روانہ ہو گئے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر طبیعت میں وہم اور بزدلی نہ ہو تو حق شناسی کی راہ میں کوئی مشکل نہیں

مشرق اور مغرب میں تلاش کرو اسلام کے سوا اور کہیں حق نہیں ملیگا

"حق شناسی کی راہ میں اگر وہم اور بزدلی نہ ہو تو کوئی مشکل نہیں۔ مشرق اور مغرب میں تلاش کرو اسلام کے سوا حق نہیں ملے گا۔ مجھے تعجب ہے کہ لوگ ایک پیسہ کی چیز لیتے ہیں تو اسے خوب دیکھ بھال کر لیتے ہیں مگر مذہب کے معاملہ میں توجہ نہیں کرتے۔ اگر انسان توہمات میں گرفتار نہ ہو تو آجکل مذاہب کے حسن و قبح معلوم کرنے میں کوئی مشکل نہیں بمقابلہ کر کے دیکھ لو۔ اگر سچا مسلمان انسان ہو جاوے تو پاک ہو جاتا ہے۔ دوسرے مذاہب میں یہ نہیں۔ کیا ایک عیسائی پاک ہو سکتا ہے جس کو کفارہ پر ایمان لاتے ہی عشاء ربانی میں شراب استعمال کرنی پڑتی ہے یا انجیل پر عمل کر کے وہ پاکیزگی میں ترقی کر سکتا ہے جس کی رُو سے منع نہیں کہ غیر مردوں کے ساتھ عورتیں بڑے بڑے جلسوں میں جیسا کہ ناچتی ہیں نہ ناچیں۔ یہ تو قرآن ہی تعلیم دیتا ہے کہ تو نامحرم کو مت دیکھ۔ مجھے تعجب ہے کہ وہ کیا عقل ہے جو تاریکی کو روشنی سمجھتی ہے۔ یہ امر دیگر ہے کہ کوئی سچا متبع نہ ہو لیکن جو وید یا انجیل کا سچا متبع ہے اس کو اس کی تعلیم پر عمل کر کے پورا نمونہ دکھانا ہوگا۔ اب وید کے سچے متبع کی اگر تصویر کھینچیں تو ضروری ہوگا کہ وہ وایو اور اگنی کو خدا کہے اور اولاد نہ ہوتی ہو تو نیوگ کرا لے۔ مگر جو قرآن پر عمل کرتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ وحدہٗ لاشریک خدا کو مانے اور ہر قسم کی بے حیائی اور ناپاکی سے دُور رہے اور فسق و فجور سے بچے، عورتیں پاک دامن ہوں۔ اب ان دونوں تصویروں پر غور کر لو۔ اصل میں ایک شخص جس دین کی طرف منسوب ہوتا ہے وہ حقیقی نام اس وقت حاصل کرتا ہے جب اس کا سچا متبع ہو اور پابندِ مذہب ہو۔"

(الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۲ جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ یکم جولائی کی شام کو چار ڈاکٹروں کے ایک بورڈ نے جو تین سرجنوں اور ایک فزیشن پر مشتمل تھا حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کا طبی معائنہ کیا۔ ان کے مشورہ کے مطابق ۲ جولائی کو آپ میو ہسپتال تشریف لے گئے جہاں گردے اور مثانہ کے چار پانچ ایکسرے لئے گئے اور خون اور پیشاب کا ٹسٹ بھی ہوا۔ ان معائنہ جات کے نتائج معلوم ہونے پر ڈاکٹر صاحبان آئندہ علاج کے متعلق رائے قائم کریں گے۔ طبیعت میں گھبراہٹ بدستور ہے مگر سوزش میں کسی قدر کمی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم

داخلہ تعلیم الاسلام کالج

گیارہویں جماعت میں داخلہ اب ایک روز کھلے گا۔ ۴ ستمبر کو بغیر لیٹ فیس کے اور مزید دس دن تک لیٹ فیس کے ساتھ لیا جائیگا ایسے طلبہ جو کسی وجہ سے اب تک داخل نہیں ہو سکے بمعہ گارڈین اور سرٹیفکیٹ ۴ ستمبر کو کالج پہنچ جاویں۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر سے طلب فرماویں۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
××××××××××××××××××
مورخہ ۵ رجولائی ۶۳ء
××××××××××××××××××

اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

— (۲) —

گزشتہ اداریہ میں ہم نے آیہ کریمہ قال انی عبد اللہ اٰتٰنی الکتٰب وجعلنی نبیًّا کے متعلق انجیل سے اس امر کے ثبوت کیلئے حوالے دئے تھے کہ قرآن کریم کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہودی فقیہوں کے سوالات کا جو جواب دیا تھا اس میں آپ نے اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کا ایک بندہ بیان کیا تھا۔ موجودہ عیسائیت کے رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود خدا تعالےٰ یا خدا تعالےٰ کے بیٹے ظاہر کئے جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ثابت کیا ہے کہ قرآن کریم نے جو کچھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خود ان کی زبان سے کہلایا ہے یہی بات انجیل میں بھی موجود ہے اور عیسائیوں کا قرآن کریم کے بیان پر اعتراض کرنا سراسر غلط ہے۔ اور ان کا مسیح ناصری علیہ السلام کی الوہیت پر اعتقاد نہ صرف از روئے قرآن کریم صحیح نہیں ہے بلکہ از روئے انجیل بھی صحیح نہیں ہے۔

آیہ محولہ بالا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دوسری بات یہ کہی ہے کہ "اٰتٰنی الکتٰب" سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کے متعلق تفسیر سورہ مریم میں فرماتے ہیں:۔

"دوسری بات قرآن کریم نے حضرت مسیح کی طرف یہ منسوب کی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا اٰتٰنی الکتٰب اس نے مجھے کتاب دی ہے۔ اس کے لئے دیکھو یوحنا باب ۸ آیت ۲۸۔ جہاں حضرت مسیح کہتے ہیں کہ میں

"اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں"

یہ حوالہ اس امر پر صراحتاً دلالت کرتا ہے کہ حضرت مسیحؑ لوگوں کو جو کچھ تعلیم دیتے تھے وہ اپنی طرف سے نہیں دیتے تھے بلکہ وہی کچھ بتاتے تھے جو خدا انہیں بتاتا تھا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا ہے اور جس طرح اس نے مجھے تعلیم دی ہے اسی طرح میں لوگوں سے کہتا ہوں مجھے یہ اختیار حاصل نہیں کہ میں اپنی طرف سے انہیں کچھ کہوں۔ اسی طرح حضرت مسیح کہتے ہیں

"یہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا ہوں منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو"

(انجیل متی باب ۵ آیت ۱۷-۱۸)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح یہود کی طرف اس لئے مبعوث کئے گئے تھے کہ وہ تورات کو رائج کریں۔ پس قرآن کریم نے جو ان کے متعلق اٰتٰنی الکتٰب کے الفاظ استعمال کئے ہیں وہ بالکل صحیح اور درست ہیں۔ اٰتٰنی الکتٰب کے الفاظ اس لحاظ سے بھی استعمال ہوئے ہیں کہ ایک پہلے نبی کی کتاب پر عمل کرنے اور دوسروں سے عمل کروانے کا انہیں حکم تھا اور اس لحاظ سے بھی کہ پہلی کتاب کی تفسیر انہیں الہاماً سکھائی جاتی تھی اور یہ دونوں باتیں انجیل سے ثابت ہیں۔ حضرت مسیح نے یہ بھی کہا کہ میں تورات کو رائج کرنے اور اس کے احکام پر عمل کروانے کے لئے آیا ہوں اور یہ بھی کہا کہ میں اپنی طرف سے کوئی تعلیم نہیں دیتا بلکہ وہی کچھ کہتا ہوں جو خدا مجھے سکھاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۲۰۸)

تیسری بات از روئے قرآن کریم حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو کہی وہ یہ ہے کہ جعلنی نبیًّا یعنی اللہ تعالےٰ نے مجھ کو نبی بنایا ہے اس کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انجیل سے کئی ایک حوالے جمع کئے ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

"تیسری بات قرآن کریم نے یہ بتائی ہے کہ حضرت مسیحؑ نے اپنی قوم کے سامنے نبوت کا دعویٰ پیش کیا اور کہا کہ وجعلنی نبیًّا خدا تعالےٰ نے مجھے نبی بنایا ہے اس کی صداقت بھی انجیل سے ثابت ہے۔ یوحنا میں لکھا ہے حضرت مسیح نے کہا

"جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے (نبی اسی کو کہتے ہیں جسے لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجا جائے) اس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اسے پسند آتے ہیں"

(انجیل یوحنا باب ۸ آیت ۲۹)

یہ الفاظ ایک رنگ میں وجعلنی نبیًّا کی ہی تفسیر ہیں۔

اسی طرح لکھا ہے فریسیوں نے حضرت مسیح سے کہا

"ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا۔ یسوع نے ان سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے۔ اس لئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اسی نے بھیجا"

(انجیل یوحنا ۸ آیت ۴۱-۴۲)

یہاں بھی "اسی نے مجھے بھیجا" کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جو حضرت مسیحؑ کی نبوت اور رسالت کے مقام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس حوالہ سے یہ بھی ظاہر ہے کہ حضرت مسیحؑ کا خدا تعالےٰ کو اپنا باپ کہنا ان کی الوہیت پر دلالت نہیں کرتا کیونکہ یہود بھی اپنے آپکو خدا تعالےٰ کے بیٹے کہا کرتے تھے۔ چنانچہ فریسیوں نے ان سے کہا

"ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا"

معلوم ہوا کہ بیٹا ہونے میں مسیح کی خصوصیت نہیں یہ یہود میں عام محاورہ تھا کہ وہ خدا تعالےٰ کو اپنا باپ کہا کرتے تھے اور اس قسم کے محاورہ کا ان میں رائج ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ جن لوگوں کے دلوں میں محبت الٰہی پائی جاتی ہو اور جو صرف مادی چیزوں کے پیچھے جانے والے نہ ہوں بلکہ روحانیت کی سچی تڑپ اور خدا تعالےٰ کے وصال کی حقیقی خواہش رکھتے ہوں وہ جذبات محبت کے غلبہ کے وقت خدا تعالےٰ کو ماں اور باپ کی شکل میں ہی دیکھتے ہیں اور رؤیا اور کشوف میں بھی خدا تعالےٰ اپنے منتخب کردہ بندوں کو بعض دفعہ اپنا وجود ماں یا باپ کی شکل میں ہی دکھاتا ہے۔" (ایضاً صفحہ ۲۰۹-۲۱۰)

مزید حوالے جو اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انجیل سے پیش کئے ان میں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ "پھر متی باب ۲۱ آیت ۱۰ و ۱۱ میں لکھا ہے

"۱۰ اور جب وہ یروشلم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے۔ بھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلیل کے ناصرہ کا نبی یسوع ہے"

۲۔ پھر وہ اسی باب کی سترھویں آیت میں کہتے ہیں

"اگر کوئی اس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اس کی تعلیم کی بابت جان لے گا کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں"

۳۔ پھر یوحنا باب ۸ آیت ۱۶ میں فرماتے ہیں

"اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے"

۴۔ اسی طرح سترھویں آیت میں فرماتے ہیں

"تمہاری توریت میں بھی لکھا ہے (استثناء باب ۱۷ آیت ۶ و باب ۱۹ آیت ۱۵) کہ دو آدمیوں کی گواہی مل کر سچی ہوتی ہے ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے"

۵۔ پھر مرقس باب ۶ آیت ۲ تا ۵ میں لکھا ہے کہ

"جب سبت کے دن مسیح عبادت خانہ میں تعلیم دینے لگا تو لوگ سن کر حیران ہوئے کہ یہ کیا حکمت ہے جو اسے بخشی گئی ہے کیا یہ وہی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے اور کیا اس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں"

۶۔ "نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا"

(مرقس باب ۶ آیت ۵)

۷۔ "باپ نے مجھے بھیجا ہے اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اسی نے میری گواہی دی ہے" (یوحنا باب ۵ آیت ۳۷)

۸۔ "پھر یوحنا باب ۴ آیت ۱۹ میں لکھا ہے۔

"عورت نے اس سے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے"

ان حوالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ اناجیل بھی قرآن کریم کی تائید کرتی ہیں اور قرآن کریم نے جو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق فرمایا ہے

قال انی عبد اللہ اٰتٰنی الکتٰب وجعلنی نبیًّا

یعنی حضرت مسیح علیہ السلام نے یہودی فقیہوں کو جواب دیا کہ میں اللہ تعالےٰ کا بندہ ہوں مجھے کتاب دی گئی ہے اور مجھ کو نبی بنایا گیا ہے اس کی تائید اناجیل سے بھی ہوتی ہے اس لئے انجیل کا منسوخ ہونے کے باوجود موجود رہنا اور اس کی اتنی وسیع اشاعت ہونا اسلام کی صداقت پر دلالت کرتا ہے۔

درخواست دعا

میری پیاری امی جان کو ٹیکسی کے حادثہ میں سخت چوٹیں آئیں۔ ایکسرے کی رپورٹ کے مطابق ہڈی کو نقصان نہیں پہنچا تاہم بائیں ٹانگ میں سخت درد ہے بزرگان سلسلہ ...... دعا فرماویں۔ مولا کریم انہیں جلد کامل صحت عطا فرمادے۔ آمین۔ (وحیدہ نسرین بنت [illegible])

قسط اوّل

ردِّ تثلیث و الوہیّتِ مسیح

مکرم سیّد محمود احمد صاحب ناصر

مسیحی عقیدہ

عیسائی صاحبان یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ الوہیت تین اقانیم باپ۔ بیٹا اور روح القدس پر مشتمل ہے۔ جو ایک دوسرے سے حقیقی امتیاز رکھتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کامل خدا ہے مگر اس کے باوجود خدا تین نہیں بلکہ ایک ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ الوہیت کی ایک خاص صفت ہے کہ اس کے تین اقانیم الگ الگ کامل طور پر خدا ہونے کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح لازم ملزوم ہیں کہ خدا کی وحدانیت قائم رہتی ہے۔ عیسائی صاحبان کا خیال ہے کہ یہ تینوں اقانیم ایک دوسرے سے اپنے مرتبہ علم اور قدرت میں بالکل برابر ہیں مگر اس کے باوجود ان تینوں میں ایک ایسا خاص وصف پایا جاتا ہے۔ جس کی بناء پر ایک اقنوم دوسرے کی جگہ نہیں لے سکتا۔ مگر اس حقیقی کثرت کے باوجود ان کے نزدیک خدا کی توحید میں کوئی فرق نہیں آتا۔

الوہیت مسیح کے متعلق مسیحی اعتقاد یہ ہے کہ مسیح ناصری بیک وقت کامل انسان بھی تھا اور کامل خدا بھی۔ اس کی ذات میں انسانی اور الٰہی ذات کا اجتماع ہوا۔ اور تمام انسانی صفات اور حد بندیوں کے ہوتے ہوئے وہ لامحدود خدائی صفات کا مالک بھی تھا۔ گویا خدا نے انسانی شکل میں تجسم اختیار کیا۔ مسیحوں کے اس خلاف عقل و خلاف فطرتِ صحیحہ عقیدہ کے ردّ میں چند دلائل ذیل میں تحریر ہیں۔

پہلی دلیل

مسیحوں کا یہ عقیدہ حضرت مسیح علیہ السلام کے زمانہ کے بعد کی ایجاد ہے۔ خود حضرت مسیح نے کبھی بھی یہ تعلیم نہیں دی۔ مسیحوں کی محرف و مبدل اناجیل میں مسیح کا ایک فقرہ بھی ایسا نہیں پایا جاتا جس میں تثلیث یا الوہیت مسیح کی طرف اشارہ بھی ہو۔ ہم پادری صاحبان کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ نئے عہد نامہ سے مسیح کا ایک قول ہی ایسا پیش کریں۔ جس میں الوہیت میں تین مساوی المرتبہ اقانیم کا جو علیحدہ علیحدہ کامل خدا ہوں ذکر پایا جاتا ہو۔ یا مسیح کا کوئی ایسا مقولہ دکھائیں جس میں اس نے بیک وقت کامل خدا اور کامل انسان ہونے کا دعویٰ کیا ہو۔ اور ہم پورے زور سے اعلان کرتے ہیں کہ وہ مسیح کا کوئی ایسا قول ہرگز پیش نہیں کر سکیں گے بالعموم مسیحی صاحبان تثلیث اور الوہیت مسیح کے حق میں مسیح کے جو اقوال پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان پر ادنیٰ تامل کرنے اور ان کا سیاق و سباق دیکھنے سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ وہ اقوال ہرگز مسیحوں کی تائید نہیں کرتے

دوسری دلیل

تثلیث کا عقیدہ صریحاً انسانی عقل کے خلاف ہے انسانی عقل کے لئے یہ تصور محال ہے کہ ۳ اشیاء الگ الگ وجود رکھتے ہوئے پھر تین نہ ہوں بلکہ ایک ہوں۔ مسیحوں کا مشہور عقیدہ جو اتھناسیان کے عقیدہ کے نام سے مشہور ہے یہ صاف لکھا ہے کہ:۔

"خدا کا اقنوم اور ہے۔ بیٹے کا اقنوم اور ہے اور روح القدس کا اقنوم اور ہے۔ باپ خدا ہے۔ بیٹا خدا ہے۔ روح القدس خدا ہے باوصف اس کے تین خدا نہیں بلکہ ایک ہی اکیلا خدا ہے"

واضح ہے کہ انسانی عقل جن بنیادی اصولوں پر کام کرتی ہے۔ مذکورہ بالا عقیدہ ان اصولوں کے بالکل منافی ہے۔ ہم اپنے فکر کو کتنا بھی دوڑائیں۔ ہم کبھی اس نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتے کہ تین وجود حقیقی طور پر الگ ہوتے ہوئے بھی پھر حقیقی طور پر ایک ہوں۔ اسی طرح یہ بات بھی انسانی عقل کے خلاف ہے کہ ایک ہی وجود بیک وقت کامل خدا اور کامل انسان ہو۔ اور ایک ہی وقت میں وہ خالق بھی ہو اور مخلوق بھی ہو۔ مالک بھی ہو اور مملوک بھی ہو۔ اگر یہ کہا جائے کہ مسیح کے انسانی جسم میں خدائی روح تھی۔ تو پھر یہ کہنا غلط ہوگا کہ وہ کامل انسان تھا کیونکہ وہ انسانی روح سے محروم تھا۔ نیز اس صورت میں نعوذ باللہ یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ انجیل میں لاعلمی وغیرہ انسانی کمزوریوں کا جن کا تعلق روح سے ہوتا ہے جو ذکر مسیح کے متعلق پایا جاتا ہے وہ خدا کی روح میں پائی جاتی ہیں۔

تیسری دلیل

مسلمان اور مسیحی دونوں تسلیم کرتے ہیں کہ مسیح نبی تھے۔ نئے عہد نامہ میں وضاحتاً مسیح کو نبی کہا گیا ہے۔ مسلمان اور مسیحی دونوں یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ مسیح سے قبل سینکڑوں بلکہ ہزاروں نبی آئے۔ اور دونوں فریق یہ بھی اتفاق رکھتے ہیں کہ مسیح سے پہلے جتنے بھی نبی آئے انسان تھے۔ کبھی کوئی خدا یا خدا کا کوئی خاص معنوں میں بیٹا نبی بنکر نہیں آیا۔ اس "امر مشترک" کی بناء پر مسلمان یہ دعویٰ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ مسیح بھی انسان تھے۔ خدا یا خاص معنوں میں خدا کا بیٹا نہیں تھے کیونکہ جب سے یہ سلسلہ نبوت کا شروع ہوا باتفاق فریقین ہر نبی انسان تھا۔ اور جب تک مسیحی صاحبان غیر معمولی اور قطعی دلائل سے مسیح کا خدا ہونا ثابت نہ کر دیں (جو وہ کبھی نہیں کر سکتے) دونوں فریقوں کے عمومی مسلمہ اصول کے مطابق مسیح کو انسان ہی ماننا پڑے گا۔

چوتھی دلیل

یہ امر مسلم ہے کہ ہر چیز اپنی صفات و افعال کی بناء پر اپنا نام حاصل کرتی ہے۔ اگر مسیح خدا ہے تو لازماً مسیح میں خدائی صفات پائی جانی چاہئیں۔ اناجیل کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح میں انسانی صفات اور انسانی کمزوریاں تو ضرور پائی جاتی تھیں۔ مگر اس میں کوئی ایسی صفت نہیں تھی جو اسے دوسرے انسانوں سے ممتاز کر کے خدا بنا دے۔ مسیحی صاحبان مسیح کو خدائی قدرت اور علم اور اختیار حاصل ہونے کے متعلق دعوے تو بہت کرتے ہیں۔ مگر یہ صفات ان واقعات کی روشنی میں قطعاً ثابت نہیں کر سکتے۔ جو نئے عہد نامہ میں مسیح کے حالات زندگی میں بیان ہیں بعض دفعہ مسیحی صاحبان اس دلیل کے جواب میں مسیح کے معجزات پیش کر کے اس کی خدائی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ نئے عہد نامہ کی رو سے معجزات ثبوت الوہیت تو کیا ثبوت صداقت بھی نہیں جیسا کہ متی $\frac{24}{24}$ میں مسیح کا یہ قول درج ہے۔

"کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔"

لیکن بفرض محال اگر مان بھی لیا جائے کہ معجزات ثبوت الوہیت ہیں تو اس صورت میں مسیحیوں کے خداؤں کی تعداد غیر معمولی طور پر بڑھ جائے گی۔ کیونکہ جس قسم کے معجزات مسیح کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ وہ عہد نامہ قدیم و جدید کی رو سے حضرت موسےٰ۔ حضرت یوشع۔ ایلیا، الیسع، حزقیل، پطرس اور پولوس نے بھی دکھلائے بلکہ مسیح کے اس قول کہ

"جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا"

(یوحنا $\frac{14}{12}$)

کے مطابق ہر ایماندار مسیحی ایسے معجزات دکھا سکتا ہے۔

پانچویں دلیل

عموماً مسیحی مصنفین یوحنا کی انجیل سے تثلیث اور مسیح کی الوہیت کا استنباط کرنے کی ناکام کوشش کیا کرتے ہیں۔ مگر خدا کی قدرت ہے کہ اسی انجیل میں ایک ایسا حوالہ ہے۔ جو قطعی طور پر اس مسئلہ کو باطل کر دیتا ہے۔ یہ حوالہ ایک ایسی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ جس سے نئے عہد نامہ کے وہ تمام مقامات بھی حل ہو جاتے ہیں جن سے مسیحوں کو الوہیت مسیح کا دھوکہ پیدا ہوتا ہے۔ یوحنا $\frac{10}{24 \text{ تا } 27}$ میں لکھا ہے۔

"یہودیوں نے اس کے گرد جمع ہو کر اس سے کہا تو کب تک ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول رکھے گا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کہ میں نے تو تم سے کہہ دیا۔ مگر تم یقین نہیں کرتے جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم اس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اسے سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اٹھائے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھلائے ہیں۔ ان میں سے کس کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں۔ اور اس لئے کہ

تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کہ تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا تم خدا ہو۔ جبکہ اس نے انہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا اور کتاب مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں آیا تم اس شخص سے جسے باپ نے مقدس کر کے دنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے اس لئے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں"۔

(یوحنا ۱۰/۳۴ تا ۳۷)

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے کہ مسیح اپنے آپ کو خدا نہیں سمجھتے تھے ورنہ جب یہود نے ان پر الزام لگایا کہ تم آدمی ہو کر خدا بنتے ہو تو مسیح کو صاف کہنا چاہیئے تھا کہ ہاں میں خدا ہوں۔ مگر مسیح نے یہ جواب دیا کہ جس طرح سابقہ بزرگوں کو جو الہام الٰہی کے مورد ہوتے تھے کلام الٰہی میں خدا کے لقب سے یاد کیا گیا حالانکہ وہ حقیقتاً خدا نہیں تھے۔ اسی طرح چونکہ مجھے خدا تعالیٰ نے پاک کر کے دنیا میں بھیجا ہے اس لئے میں بھی اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہتا ہوں۔ یہ عجیب بات ہے کہ جو جھوٹا الزام یہود نے مسیح پر لگایا کہ تم آدمی ہو کر خدا بنتے ہو اور مسیح نے اس الزام کی تردید کی یہی الزام آج مسیحی دنیا مسیح پر لگاتی ہے اور کہتی ہے کہ مسیح بیک وقت انسان اور خدا تھے۔ الغرض انجیل یوحنا کا یہ حوالہ قطعی طور پر ثابت کرتا ہے کہ مسیح خدا نہیں تھے اور اپنے لئے خدا کے بیٹے کا لقب صرف اسی طرح مجازی رنگ میں روا رکھتے تھے جس طرح خدا کا لفظ سابقہ بزرگوں پر بولا گیا تھا۔

(باقی)

تعلیم الاسلام ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں (ضلع ...) کی روز افزوں ترقی

★ مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم اے پرنسپل ★

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ ادارہ جو مادی وسائل کے اعتبار سے انتہائی پسماندہ علاقے میں واقع تھا اب روز افزوں ترقی اور ارتقاء کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ سچ پوچھیں تو ہمیں اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عظیم الشان الہام کی صداقت نظر آ رہی ہے جس میں خدائے علیم و خبیر نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق بتایا تھا کہ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یہ الہام جماعت کے اُن غلام کے ذریعے بھی پورا ہوتا ہے جنکو اخلاص اور محنت سے سلسلہ کا کام کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔

اشتمال اراضی

گذشتہ سہ ماہی میں کالج کے لئے سولہ گھماؤں اراضی کا ایک زرخیز خطہ کالج کے نام وقف ہوا۔ پھر اس کے علاوہ گھٹیالیاں کے متعدد احباب نے دو دو تین تین کنال اراضی اپنی رضامندی کے ساتھ کالج کے نام ہبہ کر دی۔ اس سلسلے میں چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ داتہ زید کا اور حاجی فیض احمد صاحب ممبر یونین کونسل گھٹیالیاں خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ہمارے ساتھ افسران متعلقہ سے ملاقاتیں کیں اور اس مشکل کام کو بطریق احسن سرانجام دیا۔ زمیندار اصحاب جانتے ہیں کہ دیہات میں اشتمال اراضی کا کام کتنا کٹھن ہوا کرتا ہے لیکن ؎

خدا شاہد ہے ہر مشکل کو آساں ہم نے دیکھا ہے

ہوسٹل کی تکمیل

دوسرا عظیم الشان کام جو اس عرصہ میں تکمیل پذیر ہوا وہ ہمارے کالج کے ہوسٹل کی تکمیل ہے۔ ہوسٹل کی عمارت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل مکمل ہو چکی ہے اور ۱۲×۲۶ کے پانچ وسیع کمرے جن کے آگے ۸×۸ کا ایک وسیع برآمدہ موجود ہے تعمیر ہو چکا ہے۔ ہوسٹل میں اس وقت تین پینتیس طلباء کے قیام کی گنجائش موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوسٹل میں رہائش کی متعدد درخواستیں موصول ہو رہی ہیں جن میں سے بعض طلباء سیالکوٹ اور گوجرانوالہ میں پہلے ہی تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن ان کے والدین ایک سادہ اور دیندارانہ ماحول کی کشش کی وجہ سے انہیں گھٹیالیاں کالج میں بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ڈاکخانہ اور بجلی

ہم نے گذشتہ ماہ پوسٹ ماسٹر صاحب جنرل ناردرن سرکل لاہور کو یہ درخواست دی کہ ہمارے کالج میں طلباء کی ضروریات کے پیش نظر ایک مستقل سب آفس کھولا جائے کیونکہ ابھی تک گھٹیالیاں اور اس کے گرد و نواح میں تار کا کوئی انتظام نہیں تھا چنانچہ محکمہ نے تعاون کا ثبوت دیا اور ان کے انسپکٹر ڈاکخانہ جات نے یقین دلایا ہے کہ اگر ڈاکخانہ کے لئے ایک مختصر کمرہ اور برآمدہ تعمیر کر دیا جائے تو محکمہ اسے کرایہ پر لے لیگا۔ اور سب آفس کھول دیا جائے گا اسی طرح سب ڈویژنل آفیسر محکمہ بجلی واپڈا ضلع سیالکوٹ نے بھی لکھا ہے کہ جلد ہی انشاء اللہ العزیز کالج کی ضروریات کے پیش نظر بجلی مہیا کر دی جائے گی۔

طلباء اور لائبریری

کالج میں طلباء کی تعداد گذشتہ سال کی نسبت ڈیڑھ گنا ہو چکی ہے۔ نیا داخلہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے۔ اب جبکہ موسمی تعطیلات میں طلباء کی تعداد ایک سو ساٹھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ گذشتہ سال اسی ماہ میں تعداد ایک سو دس تھی۔ تعطیلات کے بعد بھی انشاء اللہ العزیز فرسٹ ایئر میں داخلہ جاری رہے گا۔

اس عرصہ میں لائبریری کی تکمیل تقریباً ہو چکی ہے۔ تقریباً دو ہزار روپے کی لاگت سے لائبریری کی الماریاں فرنیچر اور کتب خریدی گئی ہیں۔ کتب کی خرید میں یہ امر خاص طور پر مد نظر رکھا گیا ہے کہ کتابیں انگریزی اور اردو ادب کے ایسے معیار کی ہوں جو طلباء میں صحتمندانہ ذوق اور صحیح علمی شعور پیدا کر سکیں۔ یہ امر بھی موجب تسکین ہے کہ ہماری ابتدائی کلاسوں یعنی نویں اور دسویں کا ہر طالب علم لائبریری میں اپنا وقت ضرور گزارتا ہے اور اردو اور انگریزی کتب کو پڑھنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ محترم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے اس پیرانہ سالی میں بھی کالج کے قیام کے لئے نہایت جدوجہد کی ہے۔ اسی طرح چوہدری عبداللہ خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ نے اپنے تمام ذاتی مشاغل کو خیرباد کہہ کر ہوسٹل کی تکمیل کے لئے دن رات اپنے آپکو وقف کئے رکھا۔ پھر ان کے علاوہ برادرم محترم خلیفہ عبدالمنان صاحب کنسلٹنگ انجینئر دو تین مرتبہ گھٹیالیاں تشریف لائے اور نقشہ جات کی تیاری میں نگرانی فرمائی۔ پھر سردار بشیر احمد صاحب انجینئر واپڈا نے بھی موقع پر نہایت ضروری ہدایات دیں اور ہماری بیش قیمت مدد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ احباب جانتے ہیں کسی نئے ادارے کو مستقل بنیادوں پر قائم کرنا اور پھر ایسے علاقے میں جہاں کہ ذرائع آمد و رفت نہایت محدود ہوں کتنا کٹھن کام ہوتا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور رحمت کا ایک نمونہ ظاہر فرما دیا ہے کہ اب ہمارا کالج اپنے ابتدائی مراحل سے گزر کر ارتقاء کی منزلوں کو جلد جلد طے کر رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے رستے سے تمام روکیں اور مشکلات دور فرمائے آمین +

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب نائب ناظر بیت المال مرزا عبد السمیع صاحب اسٹیشن ماسٹر سکھانوالی (برادر ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب) عرصہ تقریباً دو ماہ سے بعارضہ اعصابی کمزوری بیمار ہیں اور ریلوے ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں تمام جسم کے پٹھے کام نہیں کرتے۔ ٹانگوں میں کھڑا ہونیکی طاقت نہیں۔ بیماری کا ان پر اچانک اور شدید حملہ ہوا ہے۔ مرزا صاحب نہایت مخلص نوجوان ہیں بزرگان سلسلہ اور مرزا صاحب کے ساتھ محبت رکھنے والے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ انکی صحتیابی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کے بیوی اور بچے سخت پریشان ہیں۔

اذکروا موتٰکم بالخیر

والد محترم مولوی محمد عزیز الدین صاحب مرحوم کا ذکر خیر

بمکرم حکیم محمد الدین صاحب مبلغ انچارج میسور اسٹیٹ انڈیا

(۳)

(۳) ہر دلعزیزی: پورے خاندان میں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں افراد پر مشتمل ہے۔ آپ کا وجود امتیازی حیثیت رکھتا تھا اور سب خورد و کلاں میں مسلمہ ہر دلعزیز تھے

(۴) کم گوئی: آپ کا مزاج صوفیانہ تھا۔ خلوت کے بے حد دلدادہ تھے۔ بہت کم گفتگو فرماتے ہر کسی و ناکس کے ساتھ زناپ شناپ اور میل ملاپ سے احتراز فرماتے۔ البتہ موقع و محل اور ضرورت پر لب کشائی فرماتے اور ضرورت سے زائد گفتگو نہ فرماتے۔ بزرگوں اور واجب الاحترام وجودوں کی بے حد تعظیم فرماتے اور ان سے عجز و انکسار اور محبت سے ملتے۔

(۵) خط و کتابت و خوش نویسی: خط و کتابت میں بہت باقاعدگی تھی اپنے عزیز و اقارب کو ہمیشہ خط و کتابت میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تلقین فرماتے اور نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں باقاعدہ خطوط لکھا کرو۔ (اپنے والد مکرم رضی اللہ عنہ کے ورثہ خوش نویسی سے بھی حصہ پایا تھا بہت خوشخط تھے بڑھاپے میں بھی آپ کی تحریر ایسے معلوم ہوتی ہے جیسے موتی پروئے ہوتے ہوں۔ خاکسار آپ کے دعائیہ خطوط سے بے حد تسکین پاتا اور مرحوم خاکسار کا خط نہ ملنے پر بیقرار ہو جاتے۔

(۶) مبلغین کا اکرام و احترام: ہمیشہ جب مرکز میں تشریف لاتے سلسلہ کے مبلغین سے ملکر راحت قلبی محسوس فرماتے۔ تبلیغی حالات بہت دلچسپی سے سنتے۔ علمی نکات اور موشگافیوں سے بہت محظوظ ہوتے

(۷) واقف زندگی کا احترام: خاکسار نے بچپن میں والد صاحب مرحوم کی ایک خواب سنی جو مرحوم اپنی ہمشیرہ یعنی ہماری پھوپھی صاحبہ کو سنا رہے تھے۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ کی اولاد اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کرے گی۔ (اللہ سب کو ایسی توفیق بخشے آمین) چنانچہ خاکسار کے لئے زندگی وقف کرنے کا محرک یہی حضرت والد صاحب مرحوم کا خواب تھا جب خاکسار نے آپ کی مخفی خواہش پر عملی جامہ پہنانے کی بفضلہ توفیق پائی تو مرحوم بہت خوش ہوئے اور ایک دن مجھے بلا کر مجھے اپنی ساری عمر کا اندوختہ اور روحانی خزانہ یعنی لائبریری۔ میرے سپرد فرمائی

فرمانے لگے میری اولاد میں سے اس کے حقدار صرف تم ہو۔ کیونکہ تمہیں زندگی وقف کرنے کی سب سے پہلے توفیق ملی ہے۔ فالحمد للہ کثیراً کثیراً۔ رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی۔

(۸) جسمانی صحت و صفائی کا خیال: جسمانی صحت و صفائی کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ اپنے اہل و عیال و متعلقین کا اپنے سے بھی بڑھ کر خیال فرماتے تقریباً بیمار کی تیمارداری کرتے ہوئے اس کے لئے وقف ہو جاتے۔ اپنے جسم کو پاک و صاف رکھتے۔ لباس ہمیشہ صاف ستھرا سادہ اور اسلامی وضع کا زیب تن فرماتے۔ دانتوں کی صفائی کا اہتمام۔ سیر اور باقاعدگی روزانہ غسل آپ کا معمول رہا

(۹) اولاد کی دینداری کا خیال: آپ کو ہمیشہ یہ خیال رہا کہ آپ کی اولاد پاکیزہ اور دینی ماحول میں تعلیم و تربیت حاصل کرے دوران ملازمت میں۔ اپنے بڑے فرزند اخویم مکرم محمد علیم الدین صاحب بی اے ایل ایل بی اسسٹنٹ فنانشل ایڈوائزر فنانس ڈیپارٹمنٹ حکومت مرکزی پاکستان کو مڈل پاس کرانے کے بعد تعلیم الاسلام نامی سکول قادیان میں داخل کر دیا۔ موصوف کو قادیان کی آب و ہوا موافق نہ آئی۔ چنانچہ جماعت نہم کامیاب کرنے کے بیشتر اور بعد علالت کا سلسلہ بدستور جاری رہا جس پر مجبوراً موصوف کو لاہور جا کر تعلیم جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ خاکسار اور خاکسار کے چھوٹے بھائی اخویم عطاء اللہ صاحب سلمہ کو بھی قادیان میں تعلیم دلائی۔ فالحمد للہ لیکن والد صاحب مرحوم نے ہمیں ایسے مقامات پر بھی جہاں وہ اکیلے احمدی تھے۔ جماعتی زندگی کی طرح بیل دہنا رگزارنے کا خوگر بنایا نماز جمعہ تمام گھر کے افراد کو ساتھ لے کر ادا فرماتے۔ نماز فجر اور نماز جمعہ تمام گھر کے افراد کو ساتھ لے کر ادا فرماتے۔ نماز فجر اور نماز جمعہ میں غیر حاضری کبھی معاف نہ فرماتے

(۱۰) بیکاری سے نفرت: خود بیکار نہ رہتے تھے اور گھر میں کسی بچے کو بھی بیکار نہ رہنے دیتے تھے۔ کسی کو ادھر ادھر وقت ضائع کرتے دیکھ کر محبت بھری آواز میں بیکار معاش کی تنبیہ فرماتے۔ اور کبھی کبھی یہ مصرعہ سناتے ؎

مرد بیکار دزد شود یا بیمار

خدمت خلق: خدمت خلق کے لئے والے درمے سخنے کوشش کے علاوہ اپنی طبابت کو استعمال فرماتے۔ مفت ادویات دیتے اور تیار شدہ دوائی نہ ہوتی تو نسخہ تحریر فرما دیتے یا مخلصانہ مشورہ دیتے۔

رشتہ داروں پر نیکی کا اثر: لطفیل احمدیت آپ کو ایسی متقیانہ زندگی گزارنے کی توفیق ملی کہ جس کا اثر احمدی رشتہ داروں پر تھا۔ بلکہ غیر احمدی رشتہ داروں میں آپ کا وجود بہت واجب الاحترام تھا۔ رشتہ داروں کے علاوہ پڑوسی ہمسائے اور جن جن کے ساتھ آپ کو زندگی کے لمحات گزارنے کا موقع ملا سب آپ کو فرشتہ سیرت کا خطاب دیتے تھے۔

متوکلانہ اور سادہ زندگی: بہت ہی سادگی سے آپ نے اپنی عمر گزاری اور قلیل سے قلیل آمد میں بشاشت سے متوکلانہ زندگی بسر کی کبھی زبان پر حرف شکایت نہ آنے دیا اور نہ ہی کبھی کسی خواہش کا اظہار فرمایا۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے رزق مقسوم میسر آتا اسی میں مسرور زندگی بسر کی اور خوش رہے۔

کاموں میں باقاعدگی اور پابندی وقت کا خیال

کبھی کسی کام کو آگے پیچھے نہ ہونے دیتے صبح کے نوافل سے کر رات کو سونے تک ہر کام کا وقت مقرر تھا کھانا پینا۔ سونا۔ مطالعہ کام۔ کاج ذکر الٰہی۔ عبادت سیر و غسل وغیرہ سب کام وقت مقررہ پر سرانجام دیتے۔ اور پابندی وقت کا ہمیشہ خیال رکھتے اپنی گھڑی کی حفاظت فرماتے اور اس میں ٹائم کا فرق نہ آنے دیتے ہر کام کرتے وقت ٹائم دیکھ کر شروع فرماتے اور ٹائم دیکھ کر ختم فرماتے۔

دوستی کا احترام: بچپن سے لے کر عمر کے آخری حصہ تک جس قدر دوست تھے ان کا بے حد احترام فرماتے زمانہ ملازمت کے ایک ہندو دوست لالہ ملک راج صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر سے بھائیوں کی طرح تعلقات تھے چار پانچ سال قبل امرتسر سے ان کی وفات کی اطلاع ملنے پر بہت افسوس کا اظہار فرمایا اور بعد از وفات بھی ان کی خوبیوں کو یاد فرما کر آبدیدہ ہو جاتے وفات سے چند ماہ پیشتر بات بات پر آبدیدہ ہو جاتے ہر قدیم تعلق آپ کو یاد آتا رہا۔ قدیمی دوستوں کی بہت تعظیم فرماتے۔

معاملات میں صفائی: اپنے معاملات نہایت صاف رکھتے کبھی کسی سے لین دین کے معاملہ میں تکرار نہیں ہوئی نہ کبھی کسی کی حق تلفی ہونے دی بلکہ حق سے زیادہ دینا آپ کو بہت پسند تھا اسی لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو کبھی مقروض نہیں ہونے دیا۔

صاف گوئی: آپ کی صاف گوئی خاندان میں بہت مشہور تھی کبھی لگی لپٹی نہ رکھتے بات صاف صاف بیان فرماتے۔

عائلی زندگی

آپ شفیق باپ تھے اور متقی شوہر آپ نے دو شادیاں کیں۔ دونوں بیویوں سے کما حقہ نیک سلوک فرمایا۔ آپ نے دوسری شادی والدہ مرحومہ کی وفات کے بعد محترمہ امینہ بیگم صاحبہ سے کی پہلی بیوی محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ یعنی والدہ صاحبہ کے بطن سے ایک دختر اور تین فرزند ہیں دوسری بیوی سے بھی اولاد تو پیدا ہوئی مگر تقدیر الٰہی سے زندہ نہ رہی۔ البتہ آپ کی دوسری بیوی کے پہلے مرحوم خاوند کی اولاد جو دو بیٹوں اور ایک فرزند پر مشتمل تھی، حضرت والد صاحب نے ان کی تعلیم و تربیت اور کفالت کے فریضہ کو نہایت احسن طور پر سرانجام دیا ایک طرف تو آپ اپنی پہلی اولاد کے لئے ماں کے بھی قائم مقام بنے رہے اور ہمیں مرحومہ والدہ کی یاد سے پریشان نہ ہونے دیا دوسری طرف آپ کی تربیت اور دعاؤں کی وجہ سے ہماری موجودہ والدہ اور ان کے بچوں میں ایسی محبت اور اخلاص کی فضا پیدا کر دی کہ (لفضلہٖ و توفیقہٖ) کہ ہم سب کو کبھی غیریت کا بفضلہٖ احساس نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ کریم اس اخلاص اور محبت کی فضا کو اور بھی ترقی اور کمال بخشے اور ہمیں اپنی والدہ صاحبہ اور چھوٹے بھائی اور بہنوں سے محبت اور اخلاص سے پیش آنے اور ان کی ہمیشہ خیر خواہی کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ؎

والد صاحب مرحوم کا گھر مہمانوں، یتیموں، مظلوموں۔ سائلوں اور علم کے پیاسوں کے لئے ہر وقت کھلا تھا اور آپ ان سب کے لئے مجسم شفقت تھے یہ آپ کی دعاؤں کا معجزہ تھا کہ دوسری شادی سے بھی آپ کو ہر طرح راحت و سکون حاصل رہا ہماری موجودہ والدہ صاحبہ نے پیرانہ سالی کی دیکھ بھال اور لمبی تیمارداری کے سلسلہ میں حق خدمت دائمی ادا کر دیا۔ آپ کی حمیت کے پردہ کا سایہ آپ کی ساری اولاد اور متعلقین پر یکساں رہا اور آپ پیرانہ سالی میں بھی سب کے گھروں پر جا کر خیریت دریافت فرماتے رہے خاکسار کی عدم موجودگی میں خاکسار کی بیوی کا خاص خیال رکھتے اس سے نہایت شفقت اور محبت کا سلوک فرماتے اور دعائیں دیتے اللہ تعالیٰ نے آپ کی محبت کی کشش کی وجہ سے وفات سے دو تین سال پیشتر آپ کے بڑے فرزند مکرم اخویم محمد علیم الدین صاحب کو کراچی سے مرکزی حکومت کا ہیڈ کوارٹر تبدیل ہونے کے بعد راولپنڈی آپ کی خدمت میں پہنچا دیا چنانچہ بڑے بھائی صاحب محترم کو اللہ تعالیٰ نے والد صاحب مرحوم کی خدمت خاص کی توفیق بخشی۔

(باقی)

صاحبزادی سیدہ امۃ الصمد طلعت صاحبہ کی وفات پر
تعزیتی قراردادیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کی صاحبزادی سیدہ امۃ الصمد طلعت صاحبہ مورخہ ۲۴ رجون کو لاہور میں وفات پا گئی ہیں۔

آپ کی جوان مرگ پر مندرجہ ذیل مقامات سے تعزیتی قراردادیں موصول ہوئی ہیں۔ جن میں ان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب آپ کی بیگم صاحبہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

لجنہ اماء اللہ ڈھاکہ۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خاں۔ ڈویژنل انجمن احمدیہ حیدرآباد سندھ جماعت احمدیہ میرپورخاص۔

گمشدہ رسید بکیں:۔ رسید بک ۱۱۲۴ و ۱۱۳۴ نظارت ہذا سے جماعت احمدیہ کراچی کو جاری کی گئی تھیں۔ حسب رپورٹ انسپکٹر حلقہ ہر دو رسید بکیں گم ہو گئی ہیں۔ اسلئے خصوصاً حلقہ جات جماعت احمدیہ کراچی شہر اور عموماً اضلاع سندھ کی جماعتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مطلع رہیں اور مذکورہ بالا رسید بکوں پر کسی کو چندہ ہرگز نہ ادا کریں۔ اگر مذکورہ رسید بکیں کسی دوست کو مل جائیں تو فوری طور پر نظارت ہذا کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی ہڈی کا ایک حصہ ٹوٹ گیا ہے۔ جملہ احمدی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے کامل شفا بخشے۔ آمین۔

(ملک عبدالکریم اے۔ ای۔ او اچھرہ لاہور)

۲۔ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ۱۲۳ ضلع ملتان سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"عاجز کا اکلوتا لڑکا ظفر اللہ واقف زندگی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ بیمار ہے یہاں کے ڈاکٹروں نے جواب دیا ہے کہ اس کا علاج نہیں ہو سکتا۔ کمزوری اس قدر ہے کہ چارپائی سے اٹھ نہیں سکتا۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ میاں صاحب موصوف کے اکلوتے بیٹے کو جلد کامل صحت و توانائی عطا فرمائے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۳۔ مکرم حیات محمد صاحب مکان ۲۳/ب گنج مغلپورہ لاہور آجکل چند ایک مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی موجودہ مشکلات کو اپنے فضل و کرم سے دور فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۴۔ میرے بھائی عزیزم صوفی عبدالرحمٰن صاحب عربک ٹیچر گکھڑ کی اہلیہ صاحبہ اعصابی درد کی وجہ سے عرصہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں اور بہت پریشان ہیں۔ احباب کرام۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ محترمہ کو جلد کامل شفا عطا فرمادے۔ (عبدالمومن کاٹھ گڑھی دارالرحمت۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کی اہلیہ سخت بیمار ہو کر گورنمنٹ ہاسپٹل کٹک میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم جلد اپنے فضل و کرم سے ان کو شفا کاملہ عطا کرے۔

عبدالحمید احمدی دکاندار۔ محلہ کوسمبی سونگھرہ کٹک، اڑیسہ

۶۔ میرا لڑکا مظفر احمد عرصہ تین ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ اب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام جیلانی باجوہ، احمدی چک ۱۱۶/۱۲ تحصیل و ضلع منٹگمری)

۷۔ میرے ماموں چوہدری محمد ادریس صاحب بی ایڈ نے امسال ایم اے اردو کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرید احمد متعلم ششم سی ٹی آئی۔ سکول ربوہ)

۸۔ میرے ماموں ڈاکٹر ایس احسان علی صاحب کی طبیعت چند دنوں سے sugar شوگر کی زیادتی اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ آپ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۹۔ میں نے ٹیکنگ ڈپلومہ فرسٹ پارٹ کا امتحان دیا ہوا ہے۔ نتیجہ نکلنے والا ہے۔ میری کامیابی کے لئے دوستوں سے درخواست دعا ہے۔ (بشارت احمد ناصر لائل پور)

۱۰۔ عزیزم محمد حنیف ظفر گورنمنٹ سیلی کالج لاہور سے ... کا امتحان دے رہے ہیں۔ عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد رشید شاد۔ چوہڑکانہ منڈی)

گوشوارہ آمد چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ بابت ماہ اکتوبر ۱۹۶۲ء تا مارچ ۱۹۶۳ء

آمد چندہ ممبری لجنہ اماء اللہ اکتوبر ۱۹۶۲ء تا مارچ ۱۹۶۳ء شائع کی جا رہی ہے۔ اگر کسی لجنہ کے حساب میں کوئی غلطی ہو تو وہ صحیح طور پر اطلاع کر کے ٹھیک اندراج کروالیں۔ اکثر ضلعوں میں پچاس پچاس یا تیس تیس لجنات ہیں لیکن ان کی طرف سے ان چھ ماہ کے عرصہ میں ایک پائی بھی چندہ وصول نہیں ہوا ہر لجنہ کی عہدہ داران کو اس اعلان کے ذریعہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے بقائے صاف کریں۔

یہ صرف لجنہ ممبری کا ۳۰ مارچ تک کا حساب ہے۔

(مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضلع سیالکوٹ

نام لجنات	رقم وصول شدہ
چونڈہ	۲۱ — ۰۰
سمبڑیال	۳۹ — ۵۰
لوہان	۲۱ — ۰۰
قلعہ صوبہ سنگھ	۵۴ — ۰۰
دائے پور	۳ — ۰۰
ڈسکہ کلاں	۵۱ — ۴۳
گھٹیالیاں	۲۰ — ۰۰
بدوملہی	۱۲۸ — ۰۰
بلے	۷ — ۰۰
کلاسوالہ	۵ — ۷۵
ضلع شیخوپورہ	
چوہڑکانہ منڈی	۱۷ — --
ننکانہ صاحب	۹ — ۳۷
چھور چک ۱۱۷	۶۰ — ۰۰
نارنگ منڈی	۳۸ — ۰۰
سانگلہ ہل	۵۳ — ۳۷
ضلع جہلم	
جہلم	۱۰۰ — ۰۰
چکوال	۲۱ — ۰۰
کھیوڑہ	۱۴ — ۷۵
دوالمیال	۸۰ — ۰۰
ضلع لاہور	
لاہور	۳۹۲ — ۳۱
کماس	۱۲ — ۰۰
قصور	۳۳ — ۰۰
نانوڈوگر	-- — ۵۰
منڈی مریدکے	۳ — ۰۰
لاہور حلقہ راجگڑھ وداؤڈ	۶ — ۳۷
کوٹ جناب خان	۱ — ۰۰
بڈیارہ	۱۰ — ۵۲
ضلع راولپنڈی	۶۹۳ — ۱۱
گوجرخان	۲۳ — ۴۴
واہ کینٹ	۳۲ — ۰۰
کوئٹہ حلقہ مسجد احمدیہ	۸۲ — ۸۸
پشاور	۸۴ — --

نام لجنات	رقم وصول شدہ
مردان	۴ — ۰۰
کوہاٹ	۱۹ — ۰۰
ڈیرہ اسماعیل خان	۷ — ۰۰
ڈیرہ غازیخان	۵۰ — ۵۰
سبی بلوچستان	۵ — ۰۰
سابق صوبہ سندھ	
کراچی	۶۰۱ — ۰۰
سکھر	۵۱ — --
احمد آباد اسٹیٹ	۳۰ — ۰۰
کنری سندھ	۵۲ — ۰۰
محمد آباد اسٹیٹ	۲۴ — ۰۰
نبی سرروڈ	۸ — ۲۵
ناصر آباد اسٹیٹ	۸۴ — ۰۴
نورنگر فارم	۵۱ — ۲۵
حیدرآباد سندھ	۱۰۸ — ۰۰
بشیر آباد اسٹیٹ	۲۱ — ۰۰
ڈگری	۳۵ — ۰۰
پھیرو چیچی	۷۲ — ۰۰
گوٹھ چوہدری نتھے خاں	۳۹ — ۰۰
گوٹھ چوہدری غلام محمد	۴ — ۰۰
رحیم آباد	۱۷ — ۰۰
انور آباد سندھ	۵۰ — ۵۷
نواب شاہ	۰۰ — ۵۰
چک ۳۲/۴ بہ	۸ — ۰۰
رحیم یار خاں	۵۰ — ۰۰
بہاولنگر	۲۴ — ۶۶
فورٹ عباس	۱۶ — ۰۰
قمر آباد سندھ	۴ — ۰۰
روہڑی سندھ	۲ — --
مشرقی پاکستان	
ڈھاکہ	۸۴ — ۰۰
چاٹگانگ	۳۰ — ۷۵
احمدنگرہ	۱۵ — ۰۰
سیرالیون	۶۹ — ۵۰

زکوٰۃ کی ادائیگی اموا[ل]
کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کر[تی]

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۳۔جولائی کیرالہ اور اڑیسہ میں کانگرسی رہنماؤں نے ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے کی جو مہم شروع کر رکھی ہے اس سے کانگرسی ہائی کمان سخت الجھن میں مبتلا ہو گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرسی ہائی کمان اپنے گرتے ہوئے وقار کو سنبھالا دینے کیلئے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا ایک خاص اجلاس طلب کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے اس سلسلہ میں کانگرسی رہنماؤں اور پنڈت نہرو کے درمیان اعلیٰ سطح کے مذاکرات جاری ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کانگرسی رہنماؤں نے ایک دوسرے کے خلاف الزامات اور جوابی الزامات عاید کرنے کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے پنڈت نہرو کو اس سے بہت تشویش ہے۔

●۔ برسلز ۳۔جولائی۔ یورپی مشترکہ منڈی میں ترکیہ کی شمولیت کے بارہ میں مذاکرات جو قریباً چار سال تک جاری رہے ختم ہو گئے ہیں ترکیہ نے یورپی منڈی کی کمیشن کو رکنیت کے لئے درخواست ۳۱ جولائی ۵۹ء کو دی تھی اب جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے تحت پانچ سال کا ابتدائی دور ہوگا جس میں ایک یا دو سال کی توسیع کی جاسکتی ہے اور پھر ۱۲ سے ۲۲ سال تک کا عبوری دور ہوگا اس مدت کے خاتمہ کے بعد ترکیہ یورپی مشترکہ منڈی سے اقتصادی اتحاد قائم کرے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سمجھوتہ پر موسم گرما کی تعطیلات سے پہلے دستخط ہو جائیں گے۔

● لاہور۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کے ذریعہ ۳ جولائی سے ایک ماہ کے عرصہ کے لئے ضلع لاہور میں۔ جس میں شہر لاہور اور چھاؤنی کا علاقہ بھی شامل ہے۔ ہتھیار، اسلحہ لاٹھیاں۔ ڈانگیں، ڈنڈے۔ چاقو یا چاقوؤں کے پھل جو دو انچ سے بڑے ہوں۔ تیزاب یا دیگر ایسی کوئی چیز جسے بطور ہتھیار استعمال کیا جاسکے لے کر چلنے۔ جلسوں میں یا سر عام ایسے نعرے لگانے جس سے کسی فرقہ یا جماعت یا عوام کے جذبات مجروح ہوں اور سنسنی خیز یا غلط افواہیں پھیلانے کی ممانعت کردی ہے یہ حکم چہلم کے موقعہ پر امن عامہ کے قیام کے سلسلہ میں جاری کیا گیا ہے

●۔ لندن ۳ جولائی۔ امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے اس بارے میں مشترکہ اعلان جاری ہونے کی توقع ہے کہ بھارت پر چین کے حملے کی صورت میں امریکہ اور برطانیہ کی فضائیہ کے دستے فوراً بھارت پہنچ جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ لندن میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک اور برطانوی وزیر دفاع مسٹر پیٹر تھارنی کرافٹ کے درمیان بات چیت میں اس قسم کا اعلان جاری کرنے کے سوال پر اتفاق رائے ہو گیا ہے اس سوال پر صدر کینیڈی نے بھی اپنے حالیہ دورہ لندن میں برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن سے تبادلہ خیال کیا تھا۔ واضح رہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے کچھ بمبار طیارے حال ہی میں بھارت پہنچے ہیں ان کے متعلق بھارت کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ضرورت پڑنے پر وہ بھارت کا دفاع بھی کریں گے بھارت کو امریکہ اور برطانیہ کے فوجی یونٹ بھیجنے کے متعلق مشترکہ اعلان خیال ہے کہ اکتوبر میں شائع کیا جائے گا۔

●۔ نئی دہلی ۳ جولائی۔ بھارتی وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ چین اور بھارت کے حالیہ سرحدی تصادم میں پانچ ہزار بھارتی فوجی ہلاک یا لاپتہ ہوئے ہیں۔ "ٹائمز آف انڈیا" نے سرکاری ترجمان کے حوالے سے لکھا کہ ابھی تک بھارت کے آٹھ سو فوجی لاپتہ ہیں اور تقریباً چار ہزار فوجیوں کی نعشیں بھارت کو مل چکی ہیں اخبار کے مطابق بہت سے فوجیوں کی نعشیں ابھی تک محاذ سے مل رہی ہیں جو برف کے نیچے دب گئی تھیں گمشدہ فوجیوں کے بارے میں چین نے سرکاری طور پر کوئی اطلاع نہیں دی ہے ترجمان نے کہا کہ چین نے حال ہی میں جن ۲۶ بھارتی فوجیوں کی نعشیں بھارت کے حوالے کی ہیں وہ چینی فوجوں کے حملے کا شکار ہوئے تھے ترجمان نے چین پر الزام لگایا ہے کہ جنگ بندی کے بعد بہت سے بھارتی فوجی چینی سپاہیوں کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

●۔ قاہرہ ۳ جولائی۔ مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق یمن کی حکومت نے سولہ فوجی سپاہیوں کو جنہیں پچھلے ہفتے عدن کی سرحد پر جھڑپ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا رہا کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

اعلان نکاح

میرے عزیز دوست رشید احمد صاحب ایاز کارکن دفتر بیت المال ربوہ کا نکاح ہمراہ محمودہ زہرہ ہمشیرہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب معمار چوہدری مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بعوض ۵۰۰/- روپے ۲۹/۶/۶۳ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا احباب جماعت دعا فرمادیں کہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ والسلام شریف احمد کھو۔ کارکن بیت المال ربوہ۔

۲/۶۳

پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

نوٹس

سینٹ ایڈریوز سکول لاہور میں اسسٹنٹ استانیوں کی دو عارضی آسامیوں اور ایک لیڈی فزیکل ٹریننگ انسٹرکٹر کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے مغربی پاکستان کے باشندوں (ڈومی سائل رکھنے والے) سے ۲۵ رجولائی ۱۹۶۳ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

۲۔ کم از کم اہلیت:۔ دو اسسٹنٹ استانیاں سینٹ ڈینیز سکول مری یا سینٹ بیڈس سکول شملہ سے ٹیچرز ٹریننگ ڈپلومہ یافتہ

نوٹ:۔ ایسے امیدواروں کو کنڈرگارٹن ٹیچنگ سے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہوں ترجیح دی جائے گی۔

(ii) کینیرڈ ٹریننگ سکول سے ڈپلومہ یافتہ امیدوار بھی درخواستیں دے سکتے ہیں

(iii) ایک لیڈی فزیکل ٹریننگ انسٹرکٹر جو وائی ڈبلیو سی اے سے فزیکل ایجوکیشن میں ڈپلومہ یافتہ ہو۔

۳۔ عمر:۔ ۲۵ رجولائی ۱۹۶۳ء تک ۱۸۔ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو۔

۴۔ تنخواہ کا سکیل آئٹم نمبر (i) ۱۸۰ــ۱۰۰۔ اور زائد اور (ii) کے لئے ۱۸۰ــ۹۰ اور اس سے زائد بھی دیا جاسکتا ہے جمع مہنگائی کے قواعد کے تحت دیگر الاؤنس۔ فی الحال ان سکیلوں پر نظر ثانی ہو سکتی ہے اعلیٰ اہلیت کے امیدواروں کو ابتدائی زائد تنخواہ بھی دی جاسکتی ہے۔

۵۔ درخواستوں کے فارم:۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر بھیجی جائیں جو کہ پی۔ ڈبلیو۔ آر کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپے کی ادائیگی پر مل سکتے ہیں۔ سرکاری/ریلوے ملازم ہونے کی صورت میں درخواستیں محکموں کے سربراہوں کی وساطت سے فارم پر مندرج ہدایات کے مطابق مناسب طور پر پر کر کے جنرل منیجر (پرسانل) پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس جمع کرائی جائیں جو کہ دفتر ہذا میں ۲۵ رجولائی ۱۹۶۳ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

خصوصی رعایات:۔ (i) شیڈول کاسٹس۔ (ii) قبائلی علاقوں اور ان سے ملحقہ ریاستوں اور (iii) علاقہ آزاد کشمیر، گلگت ایجنسی، بلتستان یا ریاست جموں و کشمیر کے باشندے جو مذکورہ علاقوں یا پاکستان کے کسی دوسرے حصے میں منتقل ہو گئے ہوں ایسے تمام امیدواروں کے لئے (ا) درخواست فارم کی قیمت ایک روپے کی بجائے ۲۵ پیسے

(ب) زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں تین سال کی رعایت دی جائے گی عمر کی حد میں رعایت ضلع ڈیرہ غازیخاں مغربی پاکستان کے غیر مشمولہ علاقہ کے امیدواروں کو بھی دی جائے گی۔

۷۔ ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے بلائے گئے امیدواروں کو کوئی سفر خرچ یا روزانہ اخراجات ادا نہیں کئے جائیں گے۔

۸۔ سلیکشن بورڈ کے منتخبہ امیدواروں کو مجوزہ میڈیکل ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا۔

برائے جنرل منیجر (پرسانل)

مغربی پاکستان اسمبلی نے عائلی قوانین منسوخ کرنیکی سفارش کردی

قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کرلی گئی

لاہور ۴ جولائی۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے کل قریباً اڑھائی گھنٹے کی گرماگرم بحث کے بعد ایک قرارداد منظور کرلی جس میں مرکزی حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ عائلی قوانین کو منسوخ کردیا جائے قرارداد میں ان قوانین کو قرآن و سنت کے منافی قرار دیا گیا ہے

اس قرارداد پر بحث کے دوران بدنظمی اور شوروغل کے کئی مناظر دیکھنے میں آئے اور بالآخر یہ ہنگامہ حزب مخالف اور اکثریتی پارٹی کے متعدد ارکان کے واک آؤٹ پر منتج ہوا۔ اس کے بعد کورم کی کمی کے باعث کارروائی ملتوی کردی گئی۔ التوا کے بعد جب دوبارہ اجلاس ہوا تو یہ قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کرلی گئی۔

مسلم فیملی لاز آرڈی ننس کی تنسیخ کی سفارش سے متعلقہ قرارداد راؤ خورشید علی خاں نے پیش کی تھی قرارداد پر بحث میں سات ارکان نے حصہ لیا۔ راؤ خورشید علی خاں مولانا غلام غوث ہزاروی اور پیر غلام علی چشتی نے قرارداد کی حمایت کی حزب مخالف کے ممتاز رکن میاں عبدالطیف بیگم جہاں آرا شاہنواز۔ بیگم محمودہ سلیم خان (وزیر تعلیم)، صاحبزادی محمودہ بیگم اور بیگم اشرف عباسی نے عائلی قوانین کی تنسیخ کی مخالفت کی۔

بھارت دونوں بلاکوں سے امداد حاصل کرنیکی پالیسی کا پابند رہیگا

ہم غیر جانبداری کی پالیسی ترک نہیں کریں گے۔ پنڈت نہرو کا اعلان

کلکتہ ۴ جولائی۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ بھارت غیر جانبداری کی پالیسی پر کاربند رہے گا۔ کیونکہ اس پالیسی کو ترک کرنے سے بھارت دونوں بلاکوں سے امداد حاصل کرنے کے فائدے سے محروم ہو جائے گا۔ پنڈت نہرو کل یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دفاع یا اقتصادی ترقی کے لئے غیر ملکی امداد پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ جس ملک سے امداد حاصل کی جاتی ہے۔ اس کا کچھ نہ کچھ دباؤ بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ بھارت کو ہنگامی صورت حال سے مجبور ہو کر غیر ملکی امداد حاصل کرنی پڑی ہے۔ پنڈت نہرو نے غیر ملکی اقتصادی امداد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ بھارت کو امداد دینے والے ملکوں کا ادارہ اپنے اگلے اجلاس میں جو اگلے ہفتے واشنگٹن میں ہو رہا ہے بھارت کے سوا ارب ڈالر کی امداد کے مطالبہ کو منظور کرے گا۔ ہمیں اپنے اقتصادی اور فوجی پروگرام کے لئے اس امداد کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کو امداد دینے والے ملکوں کے کلب میں کچھ اور ممالک بھی شامل ہو گئے ہیں۔ پنڈت نہرو نے حزب اختلاف کی اس نکتہ چینی کا ذکر کرتے ہوئے کہ حکومت قومی مسائل حل کرنے میں ناکام رہی ہے کہا کہ ہمارے مسائل اس قدر زیادہ ہیں کہ وہ جلد ہی حل ہو سکتے ہیں اور یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ انہیں چند ماہ کے عرصے میں حل کیا جا سکتا ہے۔

راجشاہی کی سرحد پر کرفیو

ڈھاکہ ۴۔ جولائی راجشاہی کی سرحد پر سمگلنگ کی روک تھام کے لئے دفعہ ۱۴۴ کے تحت شام سے صبح تک کا کرفیو نافذ کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض دوسری پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔ یہ اقدام بھارتی سمگلروں کی سرگرمیوں میں اضافہ کی بنا پر کیا گیا ہے فوج کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی شخص کو بھی غیر قانونی طور پر سرحد پار کرتے دیکھ کر گولی مار دے۔

گدو بیراج کا شگاف پر کرتے ہوئے دو افراد ہلاک

سکھر ۴ جولائی۔ اگلے روز گدو بیراج کے دائیں کنارے کے فیڈر کے شگاف کو پر کرنے کی جدوجہد میں دو مزدور جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ ۲۵، ۲۶ جون کی درمیانی رات کو کشمور سے تقریباً ۵ میل دور رائٹ بینک فیڈر گدو بیراج میں شگاف پڑ گیا۔ اطلاع ملتے ہی سکھر سے چیف انجینئر گدو بیراج مع عملہ اور ساز و سامان موقع پر پہنچ گئے اور شگاف بند کرانے کی جدوجہد شروع کردی کچھ مزدور شگاف کے دہانے پر کام کر رہے تھے اچانک فیڈر کا قریبی پشتہ گر پڑا جس کے نیچے دو مزدور آکر ہلاک ہو گئے۔

تربیتی اجلاس سے خطاب فرمائینگے

مورخہ ۳/۷/۶۲ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد گولبازار میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تربیتی تقریر فرمائیں گے۔ احباب ربوہ سے عموماً اور خدام اطفال سے خصوصاً شمولیت کی درخواست ہے۔

زعیم مجلس گولبازار

عراق میں حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک اور سازش ناکام بنا دی گئی

بیروت ۴ جولائی۔ عراق میں صدر فیلڈ مارشل عبدالسلام عارف کی حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک اور سازش ناکام بنادی گئی۔ بغداد ریڈیو نے کل صبح اس کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ملک میں مکمل امن و امان ہے اور تشویش کی کوئی بات نہیں ریڈیو کی عربی نشریات میں کہا گیا ہے کہ اس سازش میں کمیونسٹوں کا ہاتھ تھا۔ انہوں نے آج علی الصبح بغداد کے فوجی کیمپ پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن بروقت پتہ چل جانے کے بعد اسے ناکام بنا دیا گیا۔ ریڈیو نے یہ نہیں بتایا کہ سازشیوں میں فوجی بھی شامل تھے۔ لیکن خیال یہ ہے کہ کچھ فوجی افسر بھی اس سازش میں ملوث ہیں ریڈیو نے بتایا کہ "سازشیوں" کی گرفتاریاں شروع کردی گئی ہیں۔

درخواست دعا

خاکسار کا نواسہ محمد ادریس ابن شیخ محمد یوسف صاحب چنیوٹ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے ۱۴ دن گذرنے کے باوجود بخار بدستور چل رہا ہے ٹمپریچر ۱۰۶، ۱۰۵ رہتا ہے نیز کمزور ہے جس کی وجہ سے سخت پریشانی اور تشویش ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

([illegible] الفضل [illegible] دفتر الفضل ربوہ)

الٹا لٹکایا۔ ان کے بعض رکاوٹ ڈالنے والے تھے اور انہیں زندہ جلایا تھا۔

خروشیف کی امریکہ اور برطانیہ کو پیشکش

مشرقی برلن ۴ جولائی۔ وزیراعظم روس مسٹر خروشیف نے گزشتہ روز یہ تجویز پیش کی کہ نیٹو اور وارسا پیکٹ کے ممالک بیک وقت ایٹمی تجربات پر پابندی کے سمجھوتہ اور عدم جارحیت کے معاہدہ پر دستخط کریں۔ آپ نے کل اپنے دورہ مشرقی برلن کے پانچویں روز ایک تقریر کے دوران کہا کہ روس۔ امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ متوقع بات چیت کے دوران تمام قسم کے ایٹمی تجربات پر پابندی لگانے کا معاہدہ کرنے کو تیار ہے دیا رہے امریکہ۔ روس اور برطانیہ کے دوران ۱۲ جولائی کو ماسکو میں ایٹمی تجربات پر پابندی لگانے کی بات چیت ہو رہی ہے۔ لیکن اس سے ایٹمی جنگ کا خطرہ ٹل نہیں سکتا لہذا میں تجویز پیش کروں گا۔ کہ نیٹو اور وارسا پیکٹ کے ممالک بیک وقت ایٹمی تجربات پر پابندی اور جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کریں۔

مشرقی افریقہ کا وفاق

نیروبی ۴ جولائی۔ جومو کنیاٹا وزیراعظم کینیا نے ایک بیان میں کہا کہ کینیا کی آزادی کی تاریخ مقرر ہونے سے مشرقی افریقہ کے وفاق کے امکانات روشن ہو گئے ہیں اس اثنا میں وزیر داخلہ کینیا نے اعلان کیا ہے کہ کینیا آزادی کے بعد جمہوریہ بن جائے گا۔

طیارہ کے حادثہ میں سات افراد ہلاک چھتیس مجروح

روچسٹر (نیویارک) ۴ جولائی۔ ایک طیارہ جس میں ۴۳ افراد سوار تھے۔ روچسٹر کے ہوائی اڈہ سے پرواز کرتے وقت گر کر تباہ ہو گیا طیارہ میں سوار افراد میں سے سات ہلاک ہو گئے اور باقی مجروح ہوئے۔

مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس برخاست

ڈھاکہ ۴ جولائی۔ کل مشرقی پاکستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس ختم ہو گیا چنانچہ گورنر نے اسمبلی کا اجلاس غیر معین عرصے کے لئے ملتوی کردیا ہے۔

عراق نے امریکی فوجی امداد کی پیشکش مسترد کردی

بغداد ۴ جولائی۔ عراقی وزیر دفاع لفٹننٹ جنرل صالح مہدی عماش نے گزشتہ رات بتایا کہ امریکہ نے عراق کو فوجی امداد کی پیشکش کی تھی جسے مسترد کردیا گیا۔ آپ نے یہ بات اخبار "الشباب" کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران بتائی۔ آپ نے کہا عراق نے امریکہ کو بتا دیا ہے کہ وہ کسی بھی ملک سے اسلحہ خریدنے کو تیار ہے لیکن اس کے ساتھ کوئی شرط قبول نہیں کرے گا اور نہ عراق امداد کے طور پر کسی ملک سے مفت اسلحہ لے گا۔ جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا عراق صرف روس سے اسلحہ خریدے گا تو آپ نے کہا یہ ضروری نہیں ہے ہم کسی بھی ملک سے اسلحہ خرید سکتے ہیں لفٹننٹ صالح مہدی عماش نے کہا شمالی عراق میں کردوں کی بغاوت کو عنقریب مکمل طور پر کچل دیا جائے گا آپ نے کہا "ہم کردوں کی بغاوت کو جنگ تصور نہیں کرتے۔

گیارہ عراقی کمیونسٹوں کو پھانسی

بیروت ۴ جولائی۔ بغداد ریڈیو کے اعلان کے مطابق کل گیارہ افراد کو جنہیں سرکاری اعلان میں کمیونسٹ بتایا گیا ہے پھانسی دے دی گئی اعلان میں شمالی عراق کے کمانڈر بریگیڈیئر سعید فتح ساقانی کے دستخط ہیں اعلان میں کہا گیا ہے کہ مجرموں نے ۱۹۵۹ء میں کرنل عبدالوہاب شواف کی ناکام بغاوت کے بعد عوام پر بڑے مظالم توڑے تھے انھوں نے عوام کو کھمبوں کے ساتھ =